79549 ـ بغير پردہ اور اوٹ كے مرد كا عورتوں كو تعليم دينے كا حكم

سوال

ميں جوان ہوں اور تقريبا ايك برس سے ميں نے داڑھى بھى ركھ لي ہے اور ميں اطاعت و فرمانبردارى كے كام كرنے، اور برائى اور ممنوعہ كام سے حسب استطاعت اجتناب كرنے كى كوشش كرتا ہوں، مجھے ملازمت كے سلسلہ ميں بہت مشكل پيش آئى حتى كہ مجھے لڑكيوں كے ہائى سكول ميں پڑھانے كى ملازمت ملى ہے، ميں يہ معلوم كرنا چاہتا ہوں كہ كيا ميرے ليے يہ ملازمت جارى ركھنى جائز ہے، اور اب تك اس سے مجھے جو تنخواہ حاصل ہوئى ہے اس كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مرد كا مڈل اور ہائى سكول ميں لڑكيوں كو تعليم دينا، كہ وہ بغير كسى اوٹ اور پردہ كے ان لڑكيوں كے سامنے بيٹھے، اور اكثر لڑكياں بے پرد ہوں اور اپنى زيبائش كو ظاہر كيے ہوئے ہوں ـ جيسا كہ سائل كے ملك كى حالت ہے ـ بغير كسى شك و شبہ كے حرام ہے، اور عقل مند شخص اسے يقينى حرام جانتا ہے، كيونكہ اس كے نتيجہ ميں مرد اور عورت دونوں ميں بہت سى خرابياں اور فساد پيدا ہوتا ہے، ان خرابيوں كا بيان سوال نمبر (50398) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے اس كا مطالعہ كريں.

مستقل فتوى كميٹى كے فتاوى جات ميں درج ہے:

" بلا واسطہ اور سامنے بيٹھ كر مرد كے ليے عورتوں كو تعليم دينى جائز نہيں؛ كيونكہ يہ بہت زيادہ خطرناك اور اس كا انجام بہت غلط ہوتا ہے "

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (12 / 149).

اور فتاوى جات ميں يہ فتوى بھى درج ہے:

" اولا:

مدارس اور سكول وغيرہ ميں مرد و عورت كا آپس ميں اختلاط يا دوسرى عظيم قسم كى برائياں اور دين و دنيا ميں بڑى

خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، اس لیے عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ مرد و عورت کے اختلاط والی جگہ میں پڑھائے، یا ملازمت کرے، اور نہ ہی عورت کے ذمہ دار کے لیے عورت کو ایسا کرنے کی اجازت دینا جائز ہے.

دوم:

مرد کے لیے جائز نہیں کہ وہ بےحجابی کی حالت میں عورت کو تعلیم دے، اور نہ ہی اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اسے خلوت میں تعلیم دے چاہیے وہ شرعی حجاب اور پردہ میں بھی ہو، اور اجنبی مرد کے ہاں تو ساری عورت ہی ستر ہے، سر کا ننگا ہونا، اور چہرہ ننگا رکھنا مکمل پردہ اور شرعی حجاب نہیں.

سوم:

لڑکیوں کے سکول اور مدارس میں اوٹ اور پردہ کے پیچھے بیٹھ کر لڑکیوں کو پڑھانے میں کوئی حرج نہیں، جس میں لڑکوں اور لڑکیوں کا اختلاط نہ ہو، اور نہ ہی معلمات اور معلمین کا اختلاط پایا جائے.

اور اگر کسی مسئلہ میں انہیں مرد کے ساتھ مفاہمت کا مسئلہ پیش آ جائے تو اندورنی ٹیلی فون لائن کے ذریعہ جو کہ معروف اور میسر ہیں ہو سکتا ہے، یا پھر بند اور کلوز سرکٹ ٹیلی ویزن سکرین کے ذریعہ سے کیا جا سکتا ہے، لیکن اس میں بھی لڑکیوں کو اپنے استاد کے ساتھ بات چیت میں نرم لہجہ اور کلام کو بنا سنوار کر کرنے سے اجتناب کرنا ہوگا " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (12 / 156).

دوم:

اس ملازمت اور کام کے عوض میں آپ نے جو مال کمایا ہے اس سے فائدہ حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ آپ نے جو مال اور تنخواہ لی ہے وہ سبق پڑھانے کے عوض میں ہے (جو کہ اصل میں ایک مباح کام ہے) اور اختلاط کی بنا پر یہ تحریم عارضی ہے، جیسا کہ بیان ہو چکا ہے.

لیکن آپ کو یہ کام اور ملازمت ترک کرنے میں جلدی کرنی چاہیے اور اس کے بدلے کوئی اور کام تلاش کریں جس میں آپ فتنہ و فساد میں پڑنے سے محفوظ رہیں، اور حرام سے بچ سکیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو توفیق سے نوازے اور آپ کی راہنمائی فرمائے.

واللہ اعلم .